A1

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قُرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ـ کراچی
پاکستان

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ
اس نے کہا کیا (پہلے ہی) میں نے کہہ نہ دیا تھا آپ کو کہ آپ میری معیت میں صبر نہیں کرسکیں گے آپ نے کہا:
إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ
اگر میں پوچھوں آپ سے کسی چیز کے بارے میں اس کے بعد تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں، آپ میری طرف سے
مِن لَّدُنِّي عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا
معذور ہوں گے - پھر وہ چل پڑے، یہاں تک کہ جب ان کا گزر ہوا گاؤں والوں کے پاس توانہوں نے ان سے کھانا
أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَن يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن
طلب کیا تو انہوں نے (صاف) انکار کر دیا ان کی میزبانی کرنے سے پھر ان دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار دیکھی جو گرنے
يَنقَضَّ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ
کے قریب تھی تو اس بندے نے اسے درست کردیا؛ موسیٰ کہنے لگے اگر آپ چاہتے تو اس محنت پر مزدوری ہی لے لیتے - اس نے کہا:
هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع
(بس سنگت ختم) اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی کا وقت آگیا، میں آگاہ کرتا ہوں آپ کو ان باتوں کی حقیقت پر جن کے متعلق
عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي
آپ صبر نہ کرسکے - وہ جو کشتی تھی وہ چند غریبوں کی تھی جو (ملاحی کا) کام کرتے تھے
الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ
دریا میں، سو میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار بنادوں اور (اس کی وجہ یہ تھی کہ) ان کے آگے (جابر) بادشاہ تھا جو پکڑ لیا کرتا تھا ہر
سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن
کشتی کو زبردستی سے - اور وہ جو لڑکا تھا تو (اس کی حقیقت یہ ہے کہ) اس کے والدین مومن تھے پس ہمیں اندیشہ ہوا
يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ
کہ وہ (اگر زندہ رہا تو) مجبور کردے گا انہیں سرکشی اور کفر پر - پس ہم نے چاہا کہ بدلہ دے انہیں ان کا رب (ایسا بیٹا) جو بہتر ہو اس سے
زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ
پاکیزگی میں اور (ان پر) زیادہ مہربان ہو - باقی رہی دیوار تو (اس کی حقیقت یہ ہے کہ) وہ شہر کے دو یتیم بچوں
فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ
کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (دفن تھا) اور ان کا باپ بڑا نیک شخص تھا، پس آپ کے

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ

رب نے ارادہ فرمایا کہ وہ دونوں بچے اپنی جوانی کو پہنچیں اور نکال لیں اپنا دفینہ یہ (ان پر) ان کے رب کی خاص رحمت تھی،

وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ ع ۱۰/۱۲

اور (جو کچھ میں نے کیا) میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا؛ یہ حقیقت ہے ان امور کی جن پر آپ سے صبر نہ ہوسکا۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ

اور وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے ذی القرنین کے متعلق ؛ فرمایئے: میں ابھی بیان کرتا ہوں تمہارے سامنے

ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ۙ

اس کا حال ۔ ہم نے اقتدار بخشا تھا اسے زمین میں اور ہم نے دیا تھا اسے ہر چیز (تک رسائی حاصل کرنے) کا سازو سامان

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

پس وہ روانہ ہوا ایک راہ پر ۔ یہاں تک کہ جب وہ غروب آفتاب کی جگہ پہنچا تو اس نے اسے یوں پایا گویا وہ ڈوب رہا ہے

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ

ایک سیاہ کیچڑ کے چشمہ میں اور اس نے وہاں ایک قوم پائی ؛ ہم نے کہا اے ذوالقرنین ! (تمہیں اختیار ہے) خواہ

اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ

تم انہیں سزا دو خواہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو ۔ ذوالقرنین نے کہا جس نے ظلم (کفر وفسق) کیا

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَ

تو ہم ضرور اسے سزا دیں گے پھر اسے لوٹادیا جائے گا اس کے رب کی طرف تو وہ اسے عذاب دے گا بڑا ہی سخت عذاب ۔ اور

اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ

جو شخص ایمان لایا اور اچھے عمل کئے تو اس کے لئے اچھا معاوضہ ہے ، اور ہم اسے حکم دیں گے

لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ؕ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

ایسے احکام بجالانے کا جو آسان ہوں گے ۔ پھر وہ روانہ ہوا دوسرے راستہ پر ۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا طلوع آفتاب

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا

کے مقام پر تو اس نے پایا سورج کو کہ وہ طلوع ہو رہا ہے ایسی قوم پر کہ نہیں بنائی ہم نے ان کے لئے سورج (کی گرمی)

سِتْرًا ﴿۹۰﴾ۙ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾

سے بچنے کی آڑ ، بات یونہی ہے ؛ اور ہم نے احاطہ کر رکھا ہے ہر اس چیز کا جو اس کے پاس تھی اپنے علم سے ۔ پھر وہ روانہ ہوا ایک اور راہ پر ۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو پایا اس نے ان پہاڑوں کے پیچھے ایک قوم کو جو نہیں

يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ

سمجھ سکتے تھے (ان کی) کوئی بات ۔ انہوں نے کہا: اے ذوالقرنین ! یا جوج اور ماجوج نے

وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى

بڑا فساد برپا کر رکھا ہے اس علاقہ میں تو کیا ہم مقرر کر دیں آپ کے لئے کچھ خراج تاکہ

اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ

آپ بنا دیں ہمارے درمیان اور ان کے درمیان ایک بلند دیوار ۔ وہ بولا: وہ دولت جس میں میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے وہ بہتر ہے

فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ ۙ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ

پس تم میری مدد کرو جسمانی مشقت سے میں بنادوں گا تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط آڑ ، تم لے آؤ میرے پاس

الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ

لوہے کی چادریں ؛ (چنانچہ کام شروع ہوگیا) یہاں تک کہ جب ہموار کر دیا گیا وہ خلا جو دو پہاڑوں کے درمیان تھا تو اس نے حکم دیا دھونکو؛

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ ؕ فَمَا

یہاں تک کہ جب وہ لوہا آگ بنا دیا تو اس نے کہا: لے آؤ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا کہ میں اسے اس (پگھلے ہوئے لوہے) پر انڈیلوں ۔ سو

اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا

یا جوج ماجوج بڑی کوشش کے باوجود اسے سر نہ کر سکے اور نہ ہی اس میں سوراخ کر سکے ۔ ذوالقرنین نے کہا

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

یہ میرے رب کی رحمت ہے (کہ اس نے مجھے یہ توفیق بخشی) اور جب آجائے گا میرے رب کا وعدہ تو وہ اسے ریزہ ریزہ کردے گا ، اور میرے رب کا وعدہ (ہمیشہ)

رَبِّىْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ ؕ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِى

سچا ہوا کرتا ہے ۔ اور ہم واگزار کردیں گے بعض کو اس دن کہ وہ (تند موجوں کی طرح) دوسروں میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا

الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

تو ہم سب کو اکٹھا کر دیں گے اور ہم ظاہر کر دیں گے جہنم کو اس دن کفار کے لئے

عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ ۙ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَ

بالکل عیاں ، وہ کافر جن کی آنکھوں پر پردے پڑے تھے میری یاد سے اور

ع ۱۱ ۱۹ ۲ كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ
جو (کلمہ حق) سن بھی نہیں سکتے تھے - کیا گمان کرتے ہیں کفار کہ
يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ
وہ بنالیں گے میرے بندوں کو میرے بغیر اپنا حمایتی ؟ (یہ نا ممکن) ہے ؛ بیشک ہم نے تیار کر رکھا ہے جہنم کو کفار کی
نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ
رہائش کے لئے ۔ فرمائیے : (اے لوگو!) کیا ہم مطلع کریں تمہیں ان لوگوں پر جو اعمال کے لحاظ سے گھاٹے میں ہیں - یہ وہ لوگ ہیں
سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ
جن کی ساری جدوجہد دنیوی زندگی (کی آرائش) میں کھو کر رہ گئی اور وہ یہ خیال کر رہے ہیں کہ وہ کوئی بڑا
صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
عمدہ کام کر رہے ہیں ۔ یہی وہ (بدنصیب) ہیں جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کی ملاقات کا تو ضائع ہو گئے ان کے اعمال
فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
تو ہم ان (کے اعمال تولنے) کے لئے روزِ قیامت کوئی ترازو نصب نہیں کریں گے ۔ یہ ہے ان کی جزا جہنم اس وجہ سے کہ انہوں نے کفر کیا
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور میری آیتوں اور رسولوں کو مذاق بنالیا ۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل (بھی) کرتے رہے
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ
تو فردوس کے باغات ان کی رہائش گاہ ہوں گے وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں (اور) نہیں چاہیں گے
عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ
کہ وہ اس جگہ کو بدل لیں ۔ (اے حبیب!) آپ فرمائیے کہ اگر ہو جائے سمندر روشنائی میرے رب کے کلمات (لکھنے) کے لئے تو ختم ہو جائے گا سمندر
قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ
اس سے پیشتر کہ ختم ہوں میرے رب کے کلمات اور اگر ہم لے آئیں اتنی اور روشنائی اس کی مدد کو (تب بھی ختم نہ ہوں گے) ۔ (اے پیکر رعنائی و زیبائی!) آپ فرمائیے کہ
اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ
میں بشر ہی ہوں تمہاری طرح وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا خدا صرف اللہ وحدہ ہے ، پس جو شخص امید رکھتا ہے اپنے رب سے ملنے
ع ۱۲ ۹ ۳ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾
کی تو اسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور نہ شریک کرے اپنے رب کی عبادت میں کسی کو ۔

سورۃ مریم ۱۹ مکیۃ ۴۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ایاتہا ۹۸ رکوعاتہا ۶

سورہ مریم مکی ہے اس کی ۹۸ آیتیں اور ۶ رکوع ہیں ۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

کاف ۔ ہا ۔ یا ۔ عین ۔ ص ۔ یہ ذکر ہے آپ کے رب کی رحمت کا جو اس نے اپنے بندے زکریا پر فرمائی ۔ جب اس نے پکارا

نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ

اپنے رب کو چپکے چپکے ۔ عرض کی اے میرے رب ! میری حالت یہ ہے کہ کمزور و بوسیدہ ہوگئی ہیں میری ہڈیاں اور بالکل سفید ہوگیا ہے

الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّىْ خِفْتُ

(میرا) سر بڑھاپے کی وجہ سے اور اب تک ایسا نہیں ہوا کہ میں نے تجھے پکارا ہو اے میرے رب ! اور میں نامراد رہا ہوں ۔ اور میں ڈرتا ہوں

الْمَوَالِىَ مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ

(اپنے بے دین) رشتہ داروں سے (کہ وہ) میرے بعد (دین ضائع نہ کردیں) اور میری بیوی بانجھ ہے پس بخش دے مجھے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ ﴿۵﴾ يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ

اپنے پاس سے ایک وارث جو وارث بنے میرا اور وارث بنے یعقوب (علیہ السلام) کے خاندان کا اور بنا دے اسے

رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ

اے رب ! پسندیدہ (سیرت والا) ۔ اے زکریا ! ہم مژدہ دیتے ہیں تجھے ایک بچے (کی ولادت) کا اس کا نام یحیٰی ہوگا ہم نے نہیں بنایا

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ

اس کا کوئی ہم نام اس سے پہلے ۔ زکریا نے عرض کی : میرے رب ! کیسے ہوسکتا ہے میرے ہاں لڑکا حالانکہ

امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ

میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود پہنچ گیا ہوں بڑھاپے کی انتہا کو ۔ فرمایا : یونہی ہوگا ، تیرے

رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿۹﴾

رب نے فرمایا ہے کہ (اس کبر سنی میں) بچہ دینا میرے لئے آسان بات ہے اور (دیکھو) میں نے تمہیں بھی تو پیدا کیا تھا اس سے پیشتر حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے ۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ

زکریا نے عرض کی اے میرے رب ٹھہرا دے میرے لئے کوئی علامت ؛ جواب ملا تیری علامت یہ ہے کہ تو بات نہیں کرسکے گا لوگوں سے تین

لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ

رات تک حالانکہ تو بالکل تندرست ہوگا ۔ پھر آپ نکل کر آئے اپنی قوم کے پاس (اپنے) عبادت خانہ سے تو اشارہ سے انہیں سمجھایا

أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝١١ يَٰيَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَٰبَ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَٰهُ

کہ تم پاکی بیان کرو (اپنے رب کی) صبح و شام ۔ اے یحییٰ پکڑلو اس کتاب کو مضبوطی سے ؛ اورہم نے عطا فرمادی ان کو

الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَوٰةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَبَرًّا

دانائی جبکہ وہ بچے تھے نیز عطا فرمائی دل کی نرمی اپنی جناب سے اور نفس کی پاکیزگی ؛ اور وہ بڑے پرہیزگار تھے ۔ اور وہ خدمت گزار تھے

بِوَٰلِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلَٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ

اپنے والدین کے اور وہ جابر (اور) سرکش نہ تھے ۔ اور سلامتی ہو ان پر جس روز وہ پیدا ہوئے اور جس روز

يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ مَرْيَمَ إِذِ انتَبَذَتْ ع ١٥ ٤

وہ انتقال کریں گے اور جس روز انہیں اٹھایا جائے گا زندہ کرکے ۔ اور (اے حبیب!) بیان کیجئے کتاب میں مریم (کا حال) جب وہ

مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝١٦ فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ حِجَابًا

الگ ہوگئی اپنے گھر والوں سے ایک مکان میں جو مشرق کی جانب تھا پس بنالیا اس نے لوگوں کی طرف سے ایک پردہ ،

فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝١٧ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ

پھر ہم نے بھیجا اس کی طرف اپنے جبرائیل کو پس وہ ظاہر ہوا اس کے سامنے ایک تندرست انسان کی صورت میں ۔ مریم بولیں : میں پناہ مانگتی ہوں

بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا ۝١٨ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ

رحمٰن کی تجھ سے اگر تو پرہیزگار ہے ۔ جبرائیل نے کہا : میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں

لِأَهَبَ لَكِ غُلَٰمًا زَكِيًّا ۝١٩ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَلَمْ

تاکہ میں عطا کروں تجھے ایک پاکیزہ فرزند ۔ مریم (حیرت سے) بولیں : (اے بندۂ خدا!) کیونکر ہوسکتا ہے میرے ہاں بچہ حالانکہ

يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝٢٠ قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ النصف

نہیں چھوا مجھے کسی بشر نے اور نہ میں بدچلن ہوں ۔ جبرائیل نے کہا : یہ درست ہے، (لیکن) تیرے رب نے فرمایا یوں بچہ دینا

عَلَيَّ هَيِّنٌ ۖ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا

میرے لئے معمولی بات ہے، اور (مقصد یہ ہے کہ) ہم بنائیں اسے اپنی (قدرت کی) نشانی لوگوں کے لئے اور سراپا رحمت اپنی طرف سے ، اور یہ ایسی بات ہے

مَّقْضِيًّا ۝٢١ فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝٢٢ فَأَجَاءَهَا

جس کا فیصلہ ہوچکا ہے ۔ پس وہ حاملہ ہوگئیں اس (بچہ) سے پھر وہ چلی گئیں اسے (شکم میں) لئے کسی دور جگہ ۔ پس لے آیا انہیں

الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَٰلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا

دردِزہ ایک کھجور کے تنے کے پاس ، (بصد حسرت ویاس) کہنے لگیں : کاش ! میں مرگئی ہوتی اس سے پہلے

وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ

اور بالکل فراموش کر دی گئی ہوتی ۔ پس پکارا اسے ایک فرشتے نے اس کے نیچے سے (اے مریم!) غمزدہ نہ ہو جاری کر دی ہے

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ

تیرے رب نے تیرے نیچے ایک ندی ۔ اور ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو گرنے لگیں گی تم پر

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

پکی ہوئی کھجوریں ۔ (میٹھے میٹھے خرمے) کھاؤ اور (ٹھنڈا پانی) پیو اور (اپنے فرزندِ دلبند کو دیکھ کر) آنکھیں ٹھنڈی کرو پھر ، اگر تم دیکھو کسی

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ

آدمی کو تو (اشارے سے اسے) کہو کہ میں نے نذر مانی ہوئی ہے رحمٰن کے لئے (خاموشی کے) روزہ کی پس میں آج کسی انسان سے

اِنْسِيًّا ۚ ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا

گفتگو نہیں کروں گی ۔ اس کے بعد وہ لے آئیں بچہ کو اپنی قوم کے پاس (گود میں) اٹھائے ہوئے ؛ انہوں نے کہا اے مریم ! تم نے بہت ہی برا

فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ

کام کیا ہے ۔ اے ہارون کی بہن ! نہ تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں

بَغِيًّا ۚ ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ

بدچلن تھی ۔ اس پر مریم نے بچہ کی طرف اشارہ کیا ؛ لوگ کہنے لگے : ہم کیسے بات کریں اس سے جو گہوارہ

صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ اٰتٰىنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ۙ﴿٣٠﴾

میں (کمسن) بچہ ہے ۔ (اچانک) وہ بچہ بول پڑا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں ؛ اس نے مجھے کتاب عطا کی ہے اور اس نے مجھے نبی بنایا ہے

وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

اور اسی نے مجھے بابرکت کیا ہے جہاں کہیں بھی میں ہوں اور اسی نے مجھے حکم دیا ہے نماز ادا کرنے کا اور زکوۃ دینے

مَا دُمْتُ حَيًّا ۠﴿٣١﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِىْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَ

کا جب تک میں زندہ رہوں اور مجھے خدمت گزار بنایا ہے اپنی والدہ کا ، اور اس نے نہیں بنایا مجھے جابر (اور) بدبخت ۔ اور

السَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ

سلامتی ہو مجھ پر جس روز میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن مجھے اٹھایا جائے گا زندہ کر کے ۔ یہ ہے

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ

عیسیٰ بن مریم ، (اور یہ ہے وہ) سچی بات جس میں لوگ جھگڑ رہے ہیں ۔ یہ زیبا ہی نہیں

لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ

اللہ تعالیٰ کو کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے ؛ جب وہ فیصلہ فرمادیتا ہے کسی کام کا توبس صرف اتنا حکم دیتا ہے اس کیلئے

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

کہ ہو جا تو وہ کام ہو جاتا ہے - اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی سو اسی کی عبادت کیا کرو ؛ یہی سیدھا

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

راستہ ہے - پھر کئی گروہ آپس میں اختلاف کرنے لگے ، پس ہلاکت ہے

كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا

کفار کے لئے اس دن کی حاضری سے جو بہت بڑا ہے - (اس دن) یہ خوب سننے لگیں گے اور خوب دیکھنے لگیں گے جس دن آئیں گے ہمارے پاس

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

لیکن یہ ظالم آج تو کھلی گمراہی میں ہیں - اور اے نبی کریم ! آپ ڈرایئے انہیں حسرت وندامت

اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ وقف لازم

کے دن سے جب ہر بات کا فیصلہ کر دیا جائیگا اور آج یہ لوگ غفلت میں ہیں اور یہ ایمان نہیں لاتے - یقیناً ہم ہی وارث ہوں گے

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۥ ع ۲ ۲۵ ۵

زمین کے اور جو کچھ اس کے اوپر ہے اور ہماری طرف ہی سب لوٹائے جائیں گے - اور ذکر کیجئے آپ کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا ؛

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ

وہ بڑا راست باز نبی تھا - جب انہوں نے کہا اپنے باپ سے کہ اے میرے باپ تو کیوں عبادت کرتا ہے اس کی جو نہ کچھ سنتا ہے

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـــًٔا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَاۗءَنِيْ مِنَ

اور نہ کچھ دیکھتا ہے اور نہ تجھے کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے - اے میرے باپ ! بیشک آیا ہے میرے پاس وہ

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ

علم جو تیرے پاس نہیں آیا ، اس لئے تو میری پیروی کر میں دکھاؤں گا تجھے سیدھا راستہ - اے باپ ! شیطان کی

الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّىْٓ اَخَافُ

پوجا نہ کیا کر ؛ بے شک شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے - اے باپ ! میں ڈرتا ہوں

اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ

کہ کہیں تجھے پہنچے عذاب (خدائے) رحمٰن کی طرف سے تو تو بن جائے شیطان کا ساتھی - باپ نے کہا :

أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَ

کیا روگردانی کرنے والا ہے تو میرے خداؤں سے اے ابراہیم ! اگر تم باز نہ آئے تو میں تمہیں سنگسار کردوں گا اور

اهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ

دور ہو جا میرے سامنے سے کچھ عرصہ ۔ ابراہیم نے (جواب میں) کہا سلام ہو تم پر، میں مغفرت طلب کروں گا تیرے لئے اپنے رب سے ؛ بیشک وہ

بِي حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي

مجھ پر بے حد مہربان ہے ۔ اور میں الگ ہو جاؤں گا تم سے اور (ان سے بھی) جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا

عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ

مجھے امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کی برکت سے نامراد نہیں رہوں گا ۔ پس جب وہ جدا ہو گیا ان سے اور جن کی وہ

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَ

عبادت کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر تو عطا فرمایا ہم نے ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب ؛ اور سب کو ہم نے نبی بنایا ۔ اور

وَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ وَاذْكُرْ ع ۳

ہم نے عطا فرمائیں انہیں اپنی رحمت سے (طرح طرح کی نعمتیں) اور ہم نے ان کے لئے سچی اور دائمی تعریف کی آواز بلند کر دی ۔ اور ذکر فرمائیے

فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيْنَاهُ

کتاب میں موسیٰ کا ، بیشک وہ (اللہ کے) چنے ہوئے تھے اور رسول و نبی تھے ۔ اور ہم نے انہیں

مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا

پکارا طور کی دائیں جانب سے اور ہم نے انہیں قریب کیا راز کی باتیں کرنے کے لئے ۔ اور ہم نے بخشا انہیں اپنی خاص رحمت سے

أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ

ان کا بھائی ہارون جو نبی تھا ۔ اور ذکر کیجئے کتاب میں اسمٰعیل کا ، بے شک وہ وعدہ کے سچے تھے

الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿۵۴﴾ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ

اور رسول (اور) نبی تھے ۔ اور وہ حکم دیا کرتے تھے اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا

وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ

اور اپنے رب کے نزدیک بڑے پسندیدہ تھے ۔ اور ذکر فرمائیے کتاب میں ادریس (علیہ السلام) ، کا بیشک وہ بڑے

صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

راست باز تھے (اور) نبی تھے اور ہم نے بلند کیا تھا انہیں بڑے اونچے مقام تک ۔ یہ وہ (مقدس ہستیاں ہیں) جن پر انعام فرمایا اللہ تعالیٰ نے

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ

انبیاء (کرام کے زمرہ) سے یہ آدم کی اولاد سے تھے، اور بعض ان کی اولاد جن کو ہم نے سوار کیا تھا (کشتی میں) نوحؑ کے ساتھ، اور بعض

ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

ابراہیم اور یعقوب کی اولاد سے تھے، اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور چن لیا؛ جب پڑھی جاتی ہیں ان کے

اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ السجدۃ ۵

سامنے رحمٰن کی آیتیں تو وہ گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور (زار و قطار) روتے ہوئے۔ پس جانشین بنے ان کے بعد وہ ناخلف

اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ

جنہوں نے ضائع کیا نمازوں کو اور پیروی کی خواہشات (نفسانی) کی سو وہ دوچار ہوں گے اپنی نافرمانی (کی سزا) سے مگر جو

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

تائب ہوئے اور ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا ظلم نہیں

شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ

کیا جائے گا، سدا بہار چمن جن کا وعدہ (خداوند) رحمٰن نے اپنے بندوں سے غیب میں کیا ہے؛ یقیناً

كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ

اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ نہیں سنیں گے جنت میں کوئی لغو بات بجز "سلامت رہو" کی (دعائیہ صدا)، اور انہیں ان کا رزق

فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ

ملے گا وہاں ہر صبح و شام۔ یہ وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں سے (صرف)

كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا

اس کو جو متقی ہو گا۔ اور (جبرائیل! میرے نبی سے کہو) ہم نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے، اسی کا ہے جو ہمارے سامنے ہے اور جو

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے، اور نہیں ہے آپ کا رب بھولنے والا۔ وہ پروردگار ہے آسمانوں

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سو اس کی عبادت کرو اور ثابت قدم رہو اس کی عبادت پر؛ کیا تم جانتے ہو کہ اس کا

سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ ع وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا ع ۱۵ / ۷

کوئی ہم مثل ہے۔ اور انسان (از راہ انکار) کہتا ہے کہ کیا جب میں مر جاؤں گا تو مجھے پھر زندہ کر کے نکالا جائے گا؟ کیا یاد نہ رہا

يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ

انسان کو کہ ہم نے ہی پیدا کیا اسے اس سے پہلے حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ سو (اے محبوب!) تیرے رب

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ

کی قسم! ہم جمع کریں گے انہیں بھی اور شیطانوں کو بھی پھر حاضر کریں گے ان سب کو جہنم کے اردگرد کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔ پھر ہم

لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ

(چن چن کر) الگ کرلیں گے ہر گروہ سے ان لوگوں کو جو (خداوند) رحمٰن کے سخت نافرمان تھے۔ پھر

لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا

ہم ہی خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو زیادہ مستحق ہیں اس آگ میں تپائے جانے کے۔ اور تم سے کوئی ایسا نہیں مگر

وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا

اس کا گزر دوزخ پر ہوگا، یہ آپ کے رب پر لازم ہے (اور اس کا) فیصلہ ہوچکا ہے۔ پھر ہم نجات دیں گے پرہیزگاروں کو

وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

اور رہنے دیں گے ظالموں کو دوزخ میں کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں وضاحت سے

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَقَامًا وَ

(تو) کافر کہتے ہیں ایمان والوں سے کہ (یہ تو بتاؤ) ہم دونوں گروہوں میں سے کس کی رہائش گاہ آرام دہ ہے اور

أَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا

کس کی نشست گاہ خوبصورت ہے۔ اور (ان احمقوں نے یہ نہ سوچا) کہ کتنی قومیں ان سے پہلے تھیں جن کو ہم نے برباد کر دیا، وہ سازوسامان

وَرِئْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ

اور ظاہری سج دھج میں (ان سے) بہتر تھیں۔ آپ فرمائیے: جو گمراہی میں (مگن) ہو تو ڈھیل دیئے رکھتا ہے اسے رحمٰن لمبی ڈھیل،

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے یعنی عذاب یا قیامت؛ تو اس وقت انہیں پتہ چلے گا

مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا

کہ کون مکان کے لحاظ سے برا اور لشکر کے اعتبار سے کمزور ہے۔ اور زیادہ کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ ہدایت یافتہ لوگوں

هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ﴿٧٦﴾

(کے نور) ہدایت کو؛ اور باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور انہیں کا انجام اچھا ہے۔

أَفَرَءَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٧٧﴾ أَطَّلَعَ
کیا آپ نے دیکھا اس کو جس نے انکار کیا ہماری آیتوں کا اور کہنے لگا کہ مجھے ضرور ضرور دیا جائے گا مال اور اولاد (اس لاف زنی کی وجہ کیا ہے) کیا وہ

الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ
آگاہ ہو گیا ہے غیب پر یا لے لیا ہے اس نے (خداوند) رحمٰن سے کوئی وعدہ ؟ ہرگز ایسا نہیں ؛ ہم لکھ لیں گے جو یہ کہہ رہا ہے

وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾
اور لمبا کر دیں گے اس کے لئے عذاب کو خوب لمبا کرنا اور ہم ہی وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے (یعنی اس کے مال واولاد کے) اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ
اور انہوں نے بنا لئے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا اور خدا کہ وہ ان کے لئے مددگار بنیں ہرگز نہیں ؛ وہ جھوٹے خدا انکار کر دیں گے

بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ ع ۵ ۱۷ ۸
ان کی عبادت کا اور وہ (الٹے) ان کے دشمن ہو جائیں گے ۔ کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ ہم نے مسلط کر دیا ہے شیطانوں کو

عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ
کفار پر وہ انہیں (اسلام کے خلاف) ہر وقت اکساتے رہتے ہیں، پس عجلت نہ کیجئے ان پر (نزول عذاب کے لئے) ہم ؛ گن رہے ہیں ان کے ایام

عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ
زندگی کو اچھی طرح۔ وہ دن جب ہم اکٹھا کریں گے پرہیزگاروں کو رحمٰن کے حضور میں (معزز ومکرم مہمان بنا کر) اور اس روز ہانک کر لائیں گے مجرموں کو

إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ وقف لازم
جہنم کی طرف پیاسے جانوروں کی طرح ۔ انہیں کوئی اختیار نہیں ہوگا شفاعت کا بجز ان کے جنہوں نے خداوند رحمٰن سے

عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾ وقف لازم
کوئی وعدہ لے لیا ہے ۔ اور کفار کہتے ہیں بنا لیا ہے رحمٰن نے (فلاں کو اپنا) بیٹا۔ (اے کافرو!) یقیناً تم نے ایسی بات کی ہے جو سخت معیوب ہے ،

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ
قریب ہے آسمان شق ہو جائیں اس (خرافات) سے اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ گر پڑیں

هَدًّا ﴿٩٠﴾ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ
لرزتے ہوئے ، کیونکہ وہ کہہ رہے ہیں کہ رحمٰن کا ایک بیٹا ہے ۔ اور نہیں جائز رحمٰن کے لئے کہ وہ بنائے کسی کو

وَلَدًا ﴿٩٢﴾ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ
(اپنا) فرزند ۔ کوئی ایسی چیز نہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہے مگر وہ حاضر ہوگی رحمٰن کی بارگاہ میں

عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
بندہ بن کر ۔ اللہ تعالیٰ نے ان سب کا شمار کر رکھا ہے اور انہیں گن لیا ہے اچھی طرح ۔ اور وہ سب پیش ہوں گے اس کے سامنے قیامت
فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ
کے دن تنہا۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ، پیدا فرما دے گا خدائے مہربان ان کے لئے
وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ
(دلوں میں) محبت ۔صرف اس لئے ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو آپ کی زبان میں اتار کر تاکہ آپ مژدہ سنائیں اس سے پرہیزگاروں کو اور ڈرائیں اس کے ذریعہ
قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ
جو بڑی جھگڑالو ہے ۔ اور کتنی قومیں تھیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا ان سے پہلے ؛ کیا محسوس کرتے ہو
مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع
اس قوم کو ان میں سے کسی کو یا سنتے ہو ان کی کوئی آہٹ ۔

ع ٦ النصف

سورۃ طٰهٰ ٢٠ مکیۃ ٤٥ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتہا ١٣٥ رکوعاتہا ٨

سورہ طٰہٰ مکی ہے اس کی — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ — آیتیں ١٣٥ رکوع ٨ ہیں

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ
طاھا ۔ نہیں اتارا ہم نے آپ پر یہ قرآن کہ آپ مشقت میں پڑیں بلکہ یہ نصیحت ہے اس کے واسطے
يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ
جو (اپنے رب سے) ڈرتا ہے یہ اتارا گیا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا فرمایا زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔ وہ بے حد مہربان
عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا
(کائنات کی فرمانروائی کے) تخت پر متمکن ہوا ۔ اسی کے ملک میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ
بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ
ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی کے نیچے ہے ۔ اور اگر تو بلند آواز سے بات کرے (تو تیری مرضی) وہ تو بلاشبہ جانتا ہے رازوں کو بھی
وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ
اور دل کے بھیدوں کو بھی ۔ اللہ (وہ ہے کہ) کوئی عبادت کے لائق نہیں بغیر اس کے ؛ اس کے لئے بڑے خوبصورت نام ہیں ۔ اور (اے حبیب!) کیا پہنچی ہے
حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ
آپ کو اطلاع موسیٰ کے قصہ کی ؟ جب (مدین سے واپسی پر تاریک رات میں) آپ نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں کو کہا تم (ذرا یہاں) ٹھہرو میں نے

وقف لازم

نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّآ

آگ دیکھی ہے شاید میں لے آؤں تمہارے لئے اس سے کوئی چنگاری یا مجھے مل جائے آگ کے پاس کوئی راہ دکھانے والا۔ پس جب

اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

آپ وہاں پہنچے تو ندا کی گئی اے موسیٰ ! بلاشبہ میں تیرا پروردگار ہوں پس تو اتار دے اپنے جوتے، بیشک تو

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾

طویٰ کی مقدس وادی میں ہے۔ اور میں نے پسند کرلیا ہے تجھے (رسالت کے لئے) سو خوب کان لگا کر سن جو وحی کیا جاتا ہے۔

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾

یقیناً میں ہی اللہ ہوں، نہیں ہے کوئی معبود میرے سوا پس تو میری عبادت کیا کر اور ادا کیا کر نماز مجھے یاد کرنے کے لئے۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾

بیشک وہ گھڑی (قیامت) آنے والی ہے میں اسے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ بدلہ دیا جائے ہر شخص کو اس کام کا جس کے لئے وہ کوشاں ہے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾

پس ہرگز نہ روکے تجھے اس (کو ماننے) سے وہ شخص جو نہیں ایمان رکھتا اس پر اور پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی، ورنہ تم بھی ہلاک ہوجاؤ گے۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا

اور (ندا آئی) یہ آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ ! عرض کی: (میرے رب!) یہ میرا عصا ہے، میں ٹیک لگاتا ہوں اس پر

وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا

اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں کے لئے اور میرے لئے اس میں کئی اور فائدے بھی ہیں۔ حکم ہوا ڈال دے اسے

يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا

زمین پر اے موسیٰ! تو آپ نے اسے زمین پر ڈال دیا پس اچانک وہ سانپ بن کر (اِدھر اُدھر) دوڑنے لگا۔ حکم ہوا اسے پکڑ لو اور مت

تَخَفْ ٚ وقفة سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ

ڈرو، ہم لوٹا دیں گے اسے اپنی پہلی حالت پر۔ اور (حکم ملا) دبا لو اپنا ہاتھ اپنے بازو کے نیچے

تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا

یہ نکلے گا خوب سپید ہوکر بغیر کسی بیماری کے یہ دوسرا معجزہ ہم (نے تمہیں دیا) ہے تاکہ ہم دکھائیں تمہیں

الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ ۚ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ ع قَالَ رَبِّ اشْرَحْ ع ۱ / ۲۴ / ۱۰

اپنی بڑی بڑی نشانیاں۔ (اب) جائیے فرعون کے پاس وہ سرکش بن گیا ہے۔ آپ نے دعا مانگی: اے میرے پروردگار! کشادہ فرمادے

لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْۤ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾

میرے لئے میرا سینہ اور آسان فرما دے میرے لئے میرا یہ (کٹھن) کام اور کھول دے گرہ میری زبان کی

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾

تاکہ اچھی طرح سمجھ سکیں وہ لوگ میری بات اور مقرر فرما میرا وزیر میرے خاندان سے یعنی ہارون کو جو میرا بھائی ہے

اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْۤ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّ

اور مضبوط فرما دے اس سے میری کمر اور شریک کر دے اسے میری (اس) مہم میں تاکہ ہم دونوں کثرت سے تیری پاکی بیان کریں

نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ

ہم دونوں کثرت سے تیرا ذکر کریں ۔ بیشک تو ہمارے (ظاہر وباطن کو) خوب دیکھنے والا ہے ۔ جواب ملا : منظور کر لی گئی ہے

يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤى ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ

آپ کی درخواست اے موسیٰ ۔ اور ہم نے احسان فرمایا تھا تم پر ایک بار پہلے بھی جب ہم نے وہ بات الہام

مَا يُوْحٰۤى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ

کی تمہاری ماں کو جو الہام ہی کئے جانے کے قابل تھی ، یہ کہ رکھ دو اس معصوم بچے کو صندوق میں پھر ڈال دو اس صندوق کو دریا میں ، پھینک دے گا

الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ

اسے دریا ساحل پر پھر پکڑے گا اسے وہ شخص جو میرا بھی دشمن ہے اور اس بچے کا بھی دشمن ہے ؛ اور (اے موسیٰ) میں نے پرتو ڈالا تجھ پر

وقف لازم

مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِيْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ

محبت کا اپنی جناب سے (تاکہ جو دیکھے فریفتہ ہو جائے) ، اور (اس تدبیر کا منشا یہ تھا) کہ آپ کی پرورش کی جائے میری چشم (کرم) کے سامنے ۔ یاد کرو جب چلتے چلتے آئی

هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ

آپ کی بہن اور کہنے لگی (فرعون کے اہل خانہ سے) کیا میں بتاؤں تمہیں وہ آدمی جو اس کی پرورش کر سکے ؛ پس (یوں) ہم نے آپ کو لوٹا دیا آپ کی ماں کی طرف تاکہ (آپ کو دیکھ کر)

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۬ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ

اپنی آنکھ ٹھنڈی کرے اور غمناک نہ ہو ؛ اور (تمہیں یاد ہے جب) تو نے مار ڈالا تھا ایک شخص کو پس ہم نے نجات دی تھی تمہیں غم واندوہ سے اور ہم نے تمہیں

فُتُوْنًا ۬ قف فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ

اچھی طرح جانچ لیا تھا ۔ پھر تم ٹھہرے رہے کئی سال اہل مدین میں پھر تم آ گئے ایک مقررہ وعدہ

يٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ

پر اے موسیٰ ! اور میں نے مخصوص کرلیا ہے تمہیں اپنی ذات کے لئے ۔ اب جائیے آپ اور آپ کا بھائی

بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾

میری نشانیاں لے کر اور نہ سستی کرنا میری یاد میں ۔ آپ دونوں جائیں فرعون کے پاس وہ سرکش بنا بیٹھا ہے ۔

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ

اور گفتگو کریں اس کے ساتھ نرم انداز سے شاید کہ وہ نصیحت قبول کرے یا (میرے غضب سے) ڈرنے لگے ۔ دونوں نے عرض کی: اے ہمارے رب!

اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ

ہمیں یہ خوف ہے کہ دست درازی کرے گا ہم پر یا سرکشی سے پیش آئے گا ارشاد ہوا: ڈرو نہیں میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں (ہربات) سن رہا ہوں

وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۥ

اور (ہر چیز) دیکھ رہا ہوں۔ پس (بے خوف وخطر) اس کے پاس جاؤ اور اسے بتاؤ ہم دونوں تیرے رب کے فرستادہ ہیں پس بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو

وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ

اور انہیں (اب مزید) عذاب نہ دے؛ ہم لے آئے ہیں تیرے پاس ایک نشانی تیرے رب کے پاس سے ؛ اور سلامتی ہو اس پر جو

اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ

ہدایت کی پیروی کرے ۔ بیشک وحی کی گئی ہے ہماری طرف کہ عذاب (خداوندی) اس پر آئے گا جو جھٹلاتا ہے (کلام الٰہی کو)

وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى

اور روگردانی کرتا ہے ۔ فرعون نے پوچھا موسیٰ ! تم دونوں کا رب کون ہے ؟ فرمایا ہمارا رب وہ ہے جس نے عطا کی

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

ہر چیز کو (موزوں) صورت پھر (مقصد تخلیق کی طرف) ہر چیز کی رہنمائی کی ۔ اس نے کہا: (اچھا یہ بتاؤ) کیا حال ہوا پہلی قوموں کا ؟

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ

فرمایا: ان کا علم میرے رب کے پاس ہے جو کتاب میں (مرقوم) ہے، نہ بھٹکتا ہے میرا رب اور نہ (کسی چیز کو) بھولتا ہے۔ وہ ذات

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور بنا دیئے تمہارے فائدے کے لئے اس میں راستے اور اتارا

السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا

آسمان سے پانی ؛ پھر ہم نے نکالے پانی کے ذریعے (شکم زمین سے) جوڑے گوناں گوں نباتات کے ۔ خود بھی کھاؤ اور اپنے

اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ ع ٢ ١١

مویشیوں کو بھی چراؤ ؛ بیشک اس میں (ہماری قدرت وحکمت کی) نشانیاں ہیں دانشوروں کے لئے ۔ اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے

وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا
اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور (روزحشر) اسی سے ہم تمہیں نکالیں گے ایک بار پھر۔ اور ہم دکھلا دیں فرعون کو

كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ
اپنی ساری نشانیاں پھر بھی اس نے جھٹلایا اور ماننے سے انکار کردیا۔ کہنے لگا: موسیٰ! کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ نکال دو ہمیں اپنے ملک سے اپنے جادو کی طاقت

يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا
سے۔ سو ہم بھی لائیں گے تیرے مقابلہ میں جادو ویسا ہی، پس اب مقرر کرو ہمارے اور اپنے درمیان مقابلے کا دن

لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ
نہ ہم پھریں اس سے اور نہ ہی تو پھرے، جمع ہونے کی جگہ ہموار اور کھلی ہو۔ آپ نے فرمایا: (تمہارا چیلنج منظور ہے) جشن کا دن تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں

وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿٦٠﴾
اور یہ خیال رہے کہ سارے لوگ چاشت کے وقت جمع ہو جائیں۔ پھر فرعون واپس مڑا اور اکٹھا کیا اپنی فریب کاریوں کو پھر خود آیا۔

قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ
فرمایا ان فرعونیوں کو موسیٰ نے: کم بختو! نہ بہتان باندھو اللہ تعالیٰ پر جھوٹے ورنہ وہ تمہارا نام ونشان مٹا دے گا

بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ
کسی عذاب سے، اور (اس کا یہ اٹل قانون ہے) کہ ہمیشہ نامراد رہتا ہے جو افتراء بازی کرتا ہے۔ پس وہ جھگڑنے لگے اس کام کے متعلق آپس میں اور

أَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ﴿٦٢﴾ قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ
چھپ چھپ کر مشورے کرنے لگے۔ وہ ایک دوسرے کو کہنے لگے: بلاشبہ یہ دو جادوگر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمہیں

مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ﴿٦٣﴾ فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ
تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے اور مٹا دیں تمہاری تہذیب و ثقافت کے مثالی طریقوں کو۔ پس یکجا کرلو اپنی حیلہ سازیوں کو

ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ﴿٦٤﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا
پھر آؤ پرے باندھے ہوئے، اور کامیاب ہوگا آج وہ گروہ جو (اس مقابلہ میں) غالب رہا۔ جادوگر بولے: اے موسیٰ! کیا

أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ فَإِذَا
پہلے آپ پھینکیں گے یا ہم ہی ہو جائیں پہلے پھینکنے والے۔ آپ نے فرمایا نہیں، تم ہی (پہلے) پھینکو، پھر کیا تھا

حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ﴿٦٦﴾ فَأَوْجَسَ
یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں آپ کو یوں دکھائی دینے لگیں ان کے جادو کے اثر سے جیسے وہ دوڑ رہی ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام

فِىْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَ
نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔ ہم نے فرمایا: (اے کلیم!) مت ڈرو یقیناً تم ہی غالب رہو گے۔ اور
اَلْقِ مَا فِىْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ
زمین پر پھینک دو جو (عصا) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے یہ نگل جائے گا جو انہوں نے کاریگری کی ہے؛ انہوں نے جو کاریگری کی ہے وہ تو فقط جادوگر کا فریب ہے؛ اور
لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ
نہیں فلاح پاتا جادوگر جہاں بھی وہ جائے۔ پس گرا دیئے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے؛ انہوں نے (برملا) کہہ دیا (اے لوگو! سن لو) ہم ایمان لے آئے ہیں
هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ
ہارون اور موسیٰ کے رب پر۔ فرعون (گویا اسے ضبط نہ رہا) بولا: تم تو ایمان لا چکے تھے اس پر اس سے پہلے کہ میں نے تمہیں (مقابلہ کی) اجازت دی؛ وہ تو
لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تمہیں سکھایا ہے جادو (کا فن)، تو میں قسم کھاتا ہوں کہ کاٹ ڈالوں گا تمہارے ہاتھ اور پاؤں یعنی ایک طرف کا ہاتھ
خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِىْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ
ایک طرف کا پاؤں اور سولی چڑھاؤں گا تمہیں کھجور کے تنوں پر، اور تم خوب جان لوگے کہ ہم میں سے کس کا
عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ
عذاب شدید اور دیرپا ہے۔ انہوں نے کہا: (اے فرعون!) ہمیں اس کی قسم جس نے ہمیں پیدا کیا ہم ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تجھے ان روشن دلیلوں پر
الَّذِىْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَاۤ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ
جو ہمارے پاس آئی ہیں پس (ہمارے بارے میں) جو فیصلہ تو کرنا چاہتا ہے کر دے (ہمیں ذرا پرواہ نہیں)؛ تو صرف اس (فانی) دنیوی زندگی کے بارے میں
الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ
ہی فیصلہ کرسکتا ہے۔ یقیناً ہم ایمان لائے ہیں اپنے رب پر تاکہ وہ بخش دے ہمارے لئے ہماری خطاؤں کو اور اس قصور کو بھی جس پر تم نے مجبور کیا ہے
السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ
یعنی فن سحر؛ اور اللہ تعالیٰ ہی سب سے بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ بے شک جو شخص بارگاہِ الٰہی میں مجرم بن کر آئے تو اس کے لئے
جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ
جہنم (کا شعلہ زار) ہے؛ نہ وہ مر ہی سکے گا اس میں اور نہ وہ زندہ ہوگا۔ اور جو شخص حاضر ہوگا بارگاہِ الٰہی میں مومن بن کر اس حال میں کہ اس نے عمل بھی
الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ
نیک کئے ہوں تو یہ وہ (سعادت مند) ہیں جن کے لئے بلند درجات ہیں یعنی سدا بہار باغات

ع ٤ ٢٢ ١٢

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ

رواں ہیں جن کے نیچے نہریں ، وہ (خوش نصیب) ان میں ہمیشہ رہیں گے ، اور یہ ہے جزا ان کی جنہوں نے (اپنادامن ہر آلائش سے) پاک رکھا ۔ اور

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ۵ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي

ہم نے وحی بھیجی موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف کہ راتوں رات لے چلئے میرے بندوں کو (مصر سے) (راہ میں سمندر حائل ہو) تو عصا کی ضرب سے

الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

ان کے لئے سمندر میں خشک راستہ بنا لیجئے نہ تمہیں پیچھے سے پکڑے جانے کا ڈر ہوگا اور نہ کوئی اور اندیشہ ۔ پس فرعون نے ان کا تعاقب کیا اپنے لشکروں سمیت

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾

پس چھا گئیں فرعونیوں پر سمندر کی (تند موجیں) جیسا کہ چھا گئیں ان پر ۔ اور گمراہ کر دیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ دکھائی انہیں سیدھی راہ ۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ

اے بنی اسرائیل ! (دیکھو!) ہم نے بچالیا تمہیں تمہارے دشمن سے اور ہم نے تم سے وعدہ کیا

الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

(کوہِ) طور کی دائیں جانب کا اور ہم نے اتارا تم پر من و سلویٰ ۔ کھاؤ ان پاک چیزوں سے

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ

جو ہم نے تم کو عطا کی ہیں اور اس میں حد سے تجاوز نہ کرنا ورنہ اترے گا تم پر میرا غضب ، اور وہ (بدنصیب) اترتا ہے

عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَ

جس پر میرا غضب تو یقیناً وہ گر کر رہتا ہے ۔ اور میں بلاشبہ بہت بخشنے والا ہوں اسے جو توبہ کرتا ہے اور ایمان لاتا ہے اور

عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ

نیک عمل کرتا ہے بعد ازاں ہدایت پر مستحکم رہتا ہے ۔ اور کس وجہ سے تم جلدی آگئے اپنی قوم سے اے موسیٰ ! عرض کی

هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ

وہ یہ ہیں میرے پیچھے اور میں جلدی جلدی تیری بارگاہ میں اس لئے حاضر ہوگیا ہوں میرے رب ! کہ تو راضی ہو جائے ۔ ارشاد ہوا کہ ہم نے تو

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى

آزمائش میں مبتلا کر دیا ہے تمہاری قوم کو تمہارے (چلے آنے کے) بعد اور گمراہ کر دیا ہے انہیں سامری نے ۔ (یہ سنتے ہی) لوٹے موسیٰ (علیہ السلام)

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ؕ

اپنی قوم کی طرف غضبناک اور افسردہ خاطر ہو کر ، فرمایا: اے میری قوم ! کیا وعدہ نہیں کیا تھا تم سے تمہارے رب نے بہت عمدہ وعدہ ؛

أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُّمْ أَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ

تو کیا طویل مدت گزر گئی ہے اس وعدہ پر (اور تم اس کے ایفاء سے مایوس ہو گئے) یا تم یہ چاہتے ہو کہ اترے تم پر غضب تمہارے

رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ

رب کی طرف سے اس لئے تم نے توڑ ڈالا میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ ۔ کہنے لگے: نہیں توڑا ہم نے آپ سے کیا ہوا وعدہ اپنے اختیار سے

لٰكِنَّا حُمِّلْنَآ أَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ أَلْقَى

بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ہم پر لاد دیئے گئے تھے بوجھ قوم (فرعون) کے زیورات سے سو ہم نے (سامری کے کہنے پر) انہیں پھینک دیا اسی طرح سامری نے بھی

السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ إِلٰهُكُمْ

(اپنے حصہ کے زیور) پھینک دیئے پھر سامری نے بنا نکالا ان کے لئے بچھڑے کا ڈھانچہ جو گائے کی طرح ڈکارتا تھا پھر سامری اور اس کے چیلوں نے کہا (اے فرزندان یعقوب) یہ ہے تمہارا خدا

وَإِلٰهُ مُوْسٰى ۥ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۥ وَّلَا يَمْلِكُ

اور موسیٰ کا خدا پس موسیٰ بھول گئے ۔ کیا ان احمقوں نے یہ بھی نہ دیکھا کہ یہ بچھڑا ان کی کسی بات کا جواب بھی نہیں دے سکتا اور نہ اختیار رکھتا ہے

لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ إِنَّمَا ع ١٣ ٤

ان کے لئے کسی ضرر کا اور نہ نفع کا ۔ اور بے شک کہا تھا انہیں ہارون نے (موسیٰ کی واپسی سے پہلے) : اے میری قوم ! تم تو

فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَأَطِيْعُوْٓا أَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا

فتنہ میں مبتلا ہو گئے اس سے ، اور بلاشبہ تمہارا رب تو وہ ہے جو بے حد مہربان ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو ۔ قوم نے کہا:

لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ

ہم تو اسی کی عبادت پر جمے رہیں گے یہاں تک کہ لوٹ آئیں ہماری طرف موسیٰ (علیہ السلام) ۔ موسیٰ نے (آکر غصہ سے) کہا:

مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ

اے ہارون! کس چیز نے تجھے روکا کہ جب تو نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تو (انہیں چھوڑ کر) میرے پیچھے نہ چلا آیا ؛ کیا تو نے بھی میری حکم عدولی کی ؟ ہارون نے کہا:

يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ ۚ إِنِّيْ خَشِيْتُ أَنْ تَقُوْلَ

اے میری ماں جائے (بھائی!) نہ پکڑو میری ڈاڑھی کو اور نہ میرے سر (کے بالوں) کو ، میں نے اس خوف سے (ان پر سختی نہ کی) کہ

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ

کہیں آپ یہ نہ کہیں کہ تو نے پھوٹ ڈال دی بنی اسرائیل کے درمیان اور میرے حکم کا انتظار نہ کیا۔ آپ نے پوچھا: اے سامری! (اس فتنہ انگیزی) سے

يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ

تیری غرض کیا تھی ؟ اس نے کہا: میں نے دیکھی ایسی چیز جو لوگوں نے نہ دیکھی پس میں نے مٹھی بھری رسول کی سواری کے نشان

أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ
قدم کی خاک سے پھر اسے ڈال دیا (اس ڈھانچہ میں) اور اس طرح آراستہ کر دی میرے لئے میرے نفس نے یہ بات ۔ آپ نے (غصہ سے) فرمایا: جا چلا جا

فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ
پس تیرے لئے اس زندگی میں تو یہ (سزا) ہے کہ تو کہتا پھرے گا کہ مجھے کوئی ہاتھ نہ لگائے اور بیشک تیرے لئے ایک اور وعدہ (عذاب) بھی ہے جس کی

تُخْلَفَهُ ۖ وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَنُحَرِّقَنَّهُ
خلاف ورزی نہیں ہوگی، اور (ذرا) دیکھ اپنے اس خدا کی طرف جس پر تو جم کر بیٹھا رہا (اس کا کیا حشر ہوتا ہے)؛ ہم اسے جلا ڈالیں گے

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا
پھر ہم بکھیر کر بہا دیں گے اس سمندر میں اس (کی راکھ) کو ۔ تمہارا معبود تو صرف اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی خدا

هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا
نہیں؛ گھیر رکھا ہے اس نے ہر چیز کو (اپنے) علم سے ۔ یوں ہم بیان کرتے ہیں آپ سے خبریں ان لوگوں کی جو

قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ
پہلے گزر چکے، اور ہم نے مرحمت فرمایا ہے آپ کو اپنی جناب سے ایک پند نامہ ۔ جو شخص روگردانی کرے گا اس سے

يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خَالِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وہ اٹھائے گا قیامت کے دن ایک بوجھ ، یہ لوگ ہمیشہ اس بوجھ تلے دبے رہیں گے؛ اور بہت تکلیف دہ ہوگا ان کے لئے روز

حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾
قیامت یہ بوجھ ، جس روز پھونکا جائے گا صور میں اور ہم جمع کریں گے مجرموں کو اس دن اس حال میں کہ ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی

يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ
چپکے چپکے آپس میں کہیں گے کہ نہیں رہے تم دنیا میں مگر صرف دس دن ۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے

إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ع ۵ ١٥ ١۴
جبکہ ان میں سب سے زیادہ زیرک کہے گا کہ نہیں ٹھہرے ہو تم مگر صرف ایک دن ۔ اور وہ آپ سے

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾
پہاڑوں کے انجام کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرمائیے میرا رب انہیں جڑوں سے اکھیڑ کر پھینک دے گا پس بنا چھوڑے گا اس پہاڑی علاقہ کو کھلا ہموار میدان

لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا
نہ نظر آئے گا تجھے اس میں کوئی موڑ اور نہ کوئی ٹیلہ ۔ اس روز سب لوگ پیروی کریں گے پکارنے والے

عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾
کی کوئی روگردانی نہیں کر سکے گا اس سے، اور خاموش ہو جائیں گی سب آوازیں رحمٰن کے خوف سے پس تو نہ سنے گا (اس روز) مگر مدہم سی آہٹ۔
یَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِیَ لَهٗ
اس دن نہیں نفع دے گی کوئی سفارش سوائے اس شخص کی شفاعت کے جسے رحمٰن نے اجازت دی اور پسند فرمایا ہو اس کے
قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾
قول کو - وہ جانتا ہے لوگوں کے آنے والے حالات کو اور ان کے گزرے ہوئے واقعات کو اور لوگ نہیں احاطہ کر سکتے اس کا اپنے علم سے۔
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَ
اور (فرطِ نیاز سے) جھک جائیں گے سب (لوگوں کے) چہرے حیی وقیوم کے سامنے؛ اور نامراد ہوا جس نے لادا اپنے (سر) پر ظلم (کا بارِ گراں) ۔ اور
مَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا
جو شخص کرتا ہے نیک اعمال اور وہ ایماندار بھی ہو تو اسے اندیشہ نہ ہوگا کسی ظلم کا
هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا وَّصَرَّفْنَا فِیْهِ مِنَ الْوَعِیْدِ
یا حق تلفی کا۔ اور اسی طرح ہم نے اتارا اس کتاب کو قرآن عربی زبان میں اور طرح طرح سے بیان کیں اس میں گناہوں کی سزائیں
لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ اَوْ یُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ
تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں یا پیدا کر دے یہ قرآن ان کے دلوں میں یہ سمجھ۔ پس اعلیٰ وارفع ہے اللہ جو سچا بادشاہ ہے،
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّقْضٰۤى اِلَیْكَ وَحْیُهٗ ۫ وَقُلْ
اور نہ عجلت کیجئے قرآن کے پڑھنے میں اس سے پہلے کہ پوری ہو جائے آپ کی طرف اس کی وحی، اور دعا مانگا کیجئے:
رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ
میرے رب! (اور) زیادہ کر میرے علم کو۔ اور ہم نے حکم دیا تھا آدم کو اس سے پہلے (کہ وہ اس درخت کے قریب نہ جائے) سو وہ بھول گیا اور نہ
نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ ۧ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ ع ۶ ۱۱ ۱۵
پایا ہم نے (اس لغزش میں) اس کا کوئی قصد اور جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے
اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا
ابلیس کے؛ اس نے (حکم بجا لانے سے) انکار کر دیا۔ اور ہم نے فرما دیا اے آدم! بیشک یہ تیرا بھی دشمن ہے اور تیری زوجہ کا بھی سو (ایسا نہ ہو)
یُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَلَا
کہ وہ نکال دے تمہیں جنت سے اور تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ بیشک تمہارے لئے یہ ہے کہ تمہیں نہ بھوک لگے گی یہاں اور نہ

تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

تم ننگے ہوگے اور تمہیں نہ پیاس لگے گی یہاں اور نہ دھوپ ستائے گی ۔ پس شیطان نے ان کے

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا

دل میں وسوسہ ڈالا ، اس نے کہا : اے آدم ! کیا میں آگاہ کروں تمہیں ہمیشگی کے درخت پر اور ایسی بادشاہی پر

يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ

جو کبھی زائل نہ ہو سو (اس کے پھسلانے سے) دونوں نے کھالیا اس درخت سے تو (فوراً) برہنہ ہوگئیں ان پر ان کی شرمگاہیں اور وہ چپکانے لگ گئے اپنے (جسم) پر

عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ

جنت (کے درختوں) کے پتے ، اور حکم عدولی ہوگئی آدم سے اپنے رب کی سو وہ بامراد نہ ہوا ۔ پھر (اپنے قرب کے لئے) چن لیا انہیں

رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ

اپنے رب نے اور (عفو و رحمت سے) توجہ فرمائی ان پر اور ہدایت بخشی ۔ حکم ملا : دونوں اتر جاؤ یہاں سے اکٹھے تم ایک

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ

دوسرے کے دشمن ہوگے ، پس اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی

فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

تو نہ وہ بھٹکے گا اور نہ بدنصیب ہوگا ۔ اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اس کے لئے زندگی

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ

(کا جامہ) تنگ کر دیا جائے گا اور ہم اسے (اٹھائیں گے) قیامت کے دن اندھا کر کے ۔ وہ کہے گا : اے میرے رب ! کیوں

حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

اٹھایا ہے تو نے مجھے نابینا کر کے ، میں تو (پہلے بالکل) بینا تھا ۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے : اسی طرح آئی تھیں تیرے پاس ہماری آیتیں

فَنَسِيْتَهَا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ

سو تو نے انہیں بھلا دیا ، اسی طرح آج تجھے فراموش کر دیا جائے گا ۔ اور یونہی ہم بدلہ دیں گے ہر اس شخص کو جس نے حد سے تجاوز کیا

وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ

اور نہ ایمان لایا اپنے رب کی آیتوں پر ؛ اور (سن لو!) آخرت کا عذاب بڑا سخت اور بہت دیرپا ہے ۔ کیا (یہ بات)

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ

انہیں راہ راست نہ دکھا سکی کہ کتنی قومیں تھیں جن کو ہم نے (بداعمالیوں کے باعث) ان سے پہلے برباد کر دیا ، چلتے پھرتے ہیں یہ لوگ جن کے (اجڑے ہوئے) مکانوں میں ؛

ع ۷ ۱۳ ۱۶ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ﴿١٢٨﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

اس میں (ہماری قدرت کی) نشانیاں ہیں دانشمندوں کے لئے۔ اور اگر ان کے (انجام کے) متعلق آپ کے رب کا فیصلہ

رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

پہلے نہ ہو چکا ہوتا اور ان کے لئے ایک وقت مقرر نہ کر دیا گیا ہوتا تو ابھی ان پر عذاب نازل ہو جاتا۔ پس (اے حبیب!) صبر فرمایئے ان کی (دل دکھانے والی) باتوں پر

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ

اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے، اور رات کے

آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ

لمحوں میں اس کی پاکی بیان کرو اور دن کے اطراف میں بھی تاکہ آپ خوش رہیں۔ اور آپ

عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

مشتاق نگاہوں سے نہ دیکھیے ان چیزوں کی طرف جن سے ہم نے لطف اندوز کیا ہے کافروں کے چند گروہوں کو یہ محض زیب و زینت ہیں دنیوی زندگی کی اور

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾ وَأْمُرْ أَهْلَكَ

(انہیں اس لئے دی ہیں) تاکہ ہم آزمائیں انہیں ان سے؛ اور آپ کے رب کی عطا بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ اور حکم دیجئے اپنے گھر والوں

بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ

کو نماز کا اور خود بھی پابند رہئے اس پر؛ نہیں سوال کرتے ہم آپ سے روزی کا؛ (بلکہ) ہم ہی روزی دیتے ہیں آپ کو؛

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِ ۚ أَوَلَمْ

اور اچھا انجام پرہیزگاری کا ہی ہوتا ہے۔ اور کفار کہتے ہیں کہ (یہ نبی) کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس کوئی نشانی اپنے رب کے پاس سے؛ (ان سے پوچھو) کیا نہیں

تَأْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ

آگیا ان کے پاس واضح بیان جو پہلی نازل شدہ کتابوں میں ہے۔ اور اگر ہم انہیں ہلاک کر دیتے

بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

کسی عذاب سے اس سے پہلے تو کہتے اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول

فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ

تاکہ ہم پیروی کرتے تیری آیتوں کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے۔ (اے حبیب!) آپ انہیں فرمایئے: ہر شخص (انجام کا) منتظر ہے

ع ۸ ۷ ۱۷ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾

سو تم بھی انتظار کرو، تم عنقریب جان لوگے کون ہیں سیدھی راہ (پر چلنے) والے اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔